سبق نمبر 15

1۔ دُعا

گروپ کے راہنما، ٹیچر یا ٹیچر بنانے کے اس سبق کیلئے دعا کریں اور گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

2۔ عبادت (20منٹ) خدا امن اور صلح کرانے والا ہے۔

موضوع: خدا صلح کرانے والا ہے۔

1۔ <u>فطری آدمی خدا کے عذاب کے تلے کھڑا ہے</u>

a۔ مثال

نظری انسان کا نظریہ	خدا کا نظریہ
خدا	خدا



0_____آدمی_____0 0_____0

ہر شخص بغیر گناہ کے پیدا ہوا ہے، طبعی شخص قدرتی کیلنڈر پر کھڑا ہے	ہر شخص گناہ میں پیدا ہوا ہے (ایوب ۱۴:۱۴، ۱۵:۴، ۱۲، ۱۴، ۱۵:۱۴ زبور ۵۱: ۵ رومیوں ۵:۱۲) اور خدا کے جلال سے محروم ہوتے ہیں (رومیوں ۳:۲۳) طبعی شخص خدا کے عذاب کی کیلنڈر کے نیچے کھڑا ہے۔
۔ ہر شخص اپنی ذاتی خواہش اور بہبود سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔	۔ صرف یسوع مسیح نے صلیب کی راہ پر اور پاکیزگی کو اپنی پہلی آمد پر حاصل کر لیا ہے (رومیوں ۵:۸) انسان خدائی راہ پر اور پاکیزگی کو صرف خالی ہاتھوں سے ہی حاصل کر سکتا ہے۔
۔ اس نظریے سے کوئی بھی شخص نجات پانے میں مطمئن نہیں ہو سکتا ہے کیونکہ اسے یہ نہیں معلوم کے روزِ محشر اُنکے اعمال کا پلڑا اُنکے حق میں ہوگا یا نہیں۔ ایسا ہمارا اس بات پر ہے کہ اُنکے مذہبی رسومات اور اچھے کام کافی ہیں یا نہیں	۔ اس نظریے سے یسوع کا ہر پیروکار اپنی نجات پر مطمئن ہو سکتا ہے (یوحنا ۱۰:۲۸) خدا نے اسکو 100% فیصد پاکیزگی قرار دے دیا ہے اور اب خدا اس سے 100% پاکیزہ شخص کی طرح سلوک کرتا ہے۔ وہ خدا پر ایمان اور اُسکے فضل سے نجات پا چکا ہے

b۔ کتابِ مقدس کی حقیقت یا سچائی

سفید تختہ بورڈ پر لکھیں اور پڑھیں

خدا کا پاکیزہ غصہ (نفرت مخالفت طبعی انسان کی طرز زندگی کی طرف

پڑھیں: زبور ۵:۵-۶؛ ۱۱:۷؛ یسعیاہ ۱۰:۲۳؛ یوحنا ۳:۳۶؛ رومیوں ۱:۱۸؛ افسیوں ۵:۶؛ کلسیوں ۳:۵-۹۔

انسان کا خدا کی طرف مخالفانہ رویہ:

پڑھیں: رومیوں ۵:۱۰؛ کلسیوں ۱:۲۱۔

ہمارے لئے خدا کی محبت جس کے ہم مستحق نہیں ہیں:

پڑھیں: رومیوں ۵:۱-۸، ۲-۱۰؛ افسیوں ۲:۱۴-۱۷؛ کلسیوں ۱:۱۹-۲۲۔

c۔ خدا کے دشمن ہونے کے کیا معنی ہیں؟

قدرتی طور پر ہر شخص یسوع سے جدا ہے۔ خدا کے لوگوں کی تعریف سے علیحدہ، خدا کے وعدوں سے اجنبی، اس دنیا میں خدا اور امید کے بغیر، سوچ سمجھ یا عقل میں تاریکی اور خدا کی زندگی سے خارج ہیں (افسیوں ۲:۱۲-۱۳، ۴:۱۸)۔ یہ بیچارگی کی کیفیت انکی لاعلمی اور جہالت یا معصومیت کی وجہ سے نہیں ہوتی۔ کوئی بھی شرک اور گناہگار معصوم نہیں ہوتا۔ حقیقی حالت میں ہر شخص خدا سے جدا ہے اور خدا کے خلاف بغاوت کی حالت میں کفر کرتا ہے اور یہ اسکے برے کاموں سے صاف واضح ہے (کلسیوں ۱:۲۱)۔ یہ انکا باطنی عمل اور تصور ہے کہ وہ خدا سے زور کفر سے ہیں کیونکہ وہ حقیقت میں خدا سے نفرت اور دشمنی کرتے ہیں۔ جب خدا کسی مقام پر خود کو انکی سوچ اور احساس کے ذریعے یا نفرت اور ناراضگی میں اپنے الہام سے ظاہر کرتا ہے تو وہ اپنے سنائے ہوئے انکی مخالفت کرتے ہیں۔ (رومیوں ۱:۱۸-۲۳)۔ خدا کی طرف اپنی اندرونی نفرت کے برتاؤ، احساسات کی آواز کے خلاف نفرت اور انا قدرتی اور ناراضگی الہاموں کے خلاف برے اقدامات جو کہ کلسیوں ۳:۵-۹ میں بیان ہے۔ انکی ناقابل معافی دشمنی، انکی سنائی ہوئی بھری زندگی خدا کے غصے اور رتبے کے خلاف ہے (رومیوں ۱:۱۸؛ کلسیوں ۳:۶)۔ لہٰذا وہ سب اپنے قدرتی حالت میں گنہگار ہیں (رومیوں ۳:۲۳)۔ خدا کے غضب کے فرزند ہیں (افسیوں ۲:۳)۔

2۔ <u>تین رشتوں میں امن نہایت ضروری ہے۔</u>

a۔ خدا ہم سے پہلے صلح کرتا ہے۔

ہمارے طبعی مقام میں دوبارہ زندگی پانے سے پہلے خدا ہم کو ان لوگوں کی طرف سمجھتا تھا جو کہ غلط رشتے اور غلط کاموں میں کفر کرتے تھے۔ لہٰذا خدا ہم سے خفا تھا۔ خدا کی نفرت اور غصہ دنیا کے ان لوگوں کے گناہوں اور بدکاریوں کے اعمال کے خلاف ہے (رومیوں ۱:۱۸)۔ خدا کا غضب اور غضب ان لوگوں پر قائم رہتا ہے جو یسوع پر ایمان نہیں لاتے اور اسکی پیروی نہیں کرتے (یوحنا ۳:۱۸، ۳۶)۔ دشمنی کا لفظ (رومیوں ۵:۱۰) خدا کے (رومیوں ۵:۲) اور گنہگار (رومیوں ۵:۸) کے متوازی ہے

بہر حال خدا کا غصہ اور غضب کبھی بھی نفرت کے احساسات یا ظلم کے کاموں کے ہمراہ نہیں ہوتا۔ خدا کا غصہ اور غضب ہمیشہ پاکیزہ رہتا ہے۔ خدا کا غصہ

کفارہ نہیں ہے (افسیوں ۲:۲۶)۔ پاکیزگی اور محبت ایکدوسرے کیساتھ کامل طور پر خدا کی فطرت میں جھلکتے ہیں۔ خدا کی محبت کا اظہار اس بات سے ہوتا ہے کہ اس نے ہم کو واپس جیتنے کے لئے پہلا قدم اٹھایا اور ہم سے صلح کی۔ یہ ہمارا نہیں بلکہ خدا کا اقدام ہے۔ صلیب پر یسوع کی موت اور قربانی نے خدا کے پاکیزہ غصہ اور تقاضے کو ہمارے گناہوں کے خلاف زور کر دیا ہے۔ یسوع کی قربانی نے یسوع کے غصے کو ٹھنڈا کر دیا ہے اور اسکے سبب ہماری خدا سے صلح ہو چکی ہے یسوع کی صلیب کی وجہ سے خدا نے ہم سے صلح فرمائی ہے اور خدا خود اپنے پاکیزہ غصے کی نگاہ سے نہیں دیکھتا خدا اب ہمارے ساتھ صلح ہو چکی ہے

b۔ اب ہم خدا کے ساتھ صلح کر سکتے ہیں۔

جب ہم یسوع پر ایمان لاتے ہیں تو تب ہی ہماری خدا کیساتھ صلح مکمل ہوتی ہے (رومیوں ۵:۱-۱۰)۔ یقین کے ذریعے ہم قبول کرتے ہیں کہ خدا نے یسوع کے ذریعے ہم سے صلح کی اور ہماری جانب امن قائم کیا چنانچہ اب ہم بھی خدا کے ساتھ صلح کر کے امن قائم کر سکتے ہیں۔ روح القدس یسوع کی نجات کے کامل عمل کو ایمانداروں کی موجودہ اور ماضی کی زندگی میں عمل درآمد کرتا ہے روح القدس ایمانداروں کے دلوں کو پاکیزگی کے ساتھ امن بخشتا ہے اور اس طرح انکی زندگی یسوع کے نجات کے مکمل عمل کی صورت میں چل پیدا کرتی ہے (گلتیوں ۵:۲۲-۲۳) جب ہم یسوع کے ذریعے خدا سے صلح کرتے ہیں تو ہم اپنے دل میں خدا کے ساتھ امن کو حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم خدا کے ساتھ مزید دشمنی پر قائم نہیں ہیں اور نہ ہی خدا سے نفرت کرتے ہیں۔ اب ہماری خدا کے ساتھ صلح ہو چکی ہے اور ہم خدا کو ایک دشمن کے طور پر نہیں دیکھتے ہیں۔

c۔ اب ہم ایکدوسرے کے ساتھ زمین پر امن قائم کر سکتے ہیں۔

جب ایسا ہوا ہے جب ہم خدا کے ساتھ صلح کا تجربہ کرتے ہیں اور اب ہم اس قابل ہیں کہ زمین پر اپنے دشمنوں کے ساتھ صلح کر سکیں۔ یسوع کی موت سے پہلے مذہبی رسومات کے قانون نے یہودیوں اور غیر یہودیوں کے درمیان دشمنی کو قائم کیا تھا۔ سماجی اور مذہبی سطح پر وہ ایکدوسرے کے دشمن تھے۔ انکی مذہبی اور سماجی رسومات، قوانین اور ضابطوں نے ایکدوسرے کے ساتھ دوستی کو ناممکن بنا دیا تھا مگر یسوع کی صلیب پر موت نے قانون کے مطالبوں کو پورا کر دیا (متی ۵:۱۷) اور ختم کر دیا ہے (افسیوں ۲:۱۵)۔ اور سماجی قوانین اور انکے حکموں کو جو ہمارے خلاف تھے ختم کر ڈالا (کلسیوں ۲:۱۴)۔ صرف یسوع پر ایمان لانے سے یسوع مسیح ان لوگوں اور قوموں کے درمیان صلح کرانے والا بن گیا ہے (افسیوں ۲:۱۴)۔ یہودی اور غیر یہودی جو ایمان لاتے انکی آپس میں یسوع کے ذریعے دوستانہ قائم ہو چکا ہے۔

یسوع مسیح تمام ایمانداروں سے انکے دشمنوں کے ساتھ امن سے رہنے کی امید کرتے ہیں اس نے فرمایا مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں" (متی ۵:۹) اور پولس نے فرمایا "اگر ممکن ہو تو اپنی حد تک سب لوگوں کے ساتھ امن قائم کرو" (رومیوں ۱۲:۱۸)۔

3۔ امن دو حصوں پر مشتمل ہے

کتاب مقدس میں لفظ امن یا صلح کے دو معنی ہیں۔

a۔ امن کسی بری چیز کی غیر حاضری ہے

امن ظاہری جیسے جنگ اور جنگ کی غیر حاضری ہے۔ امن اندرونی کیفیت جیسے خوف، غصہ، خوف، غلط احساس اور مذہبی لڑائی کی غیر حاضری بھی ہے وغیرہ وغیرہ۔ دنیا کے زیادہ تر لوگ لفظ امن کو جنگ اور لڑائی کی غیر حاضری سے مخاطب کرتے ہے۔

b۔امن کسی اچھی چیز کی حاضری ہے

امن کھلبلیت کی حاضری کو پیش کرتا ہے۔امن ماضی میں جو رشتے ٹوٹ گئے تھے انکو مکمل کرتا ہے۔امن ٹوٹی ہوئی چیزوں کو جوڑتا ہے۔کسی نامکمل خواہشات،زخموں کا علاج اور جو اس چیز کو مکمل کرتی ہے جسکو خدا نے اس زندگی میں اہم قرار دیا ہے وہ فیوچر ہوتی ہے۔

مثال کے طور پر والدین کے جلدی انتقال پر جب شاگنگی محسوس کریں یا ماضی کے گناہوں بھری زندگی خدا ہمارے کو اس طرح دوبارہ داخل بنا سکتا ہے جیسے یہ کبھی واقعات ہی پیش ہی نہیں آئے یا انکا کبھی کوئی وجود ہی نہیں تھا۔خدا دنیاوی ماں باپ،دوست سے کہیں بہتر ماں باپ اور دوست ہے۔خدا صرف ماضی کے گناہوں کو ہی معاف نہیں کرتا بلکہ انکے انجام کو بھی ختم کر دیتا ہے۔وہ دشمنی کو بھی ختم کر دیتا ہے۔خدا صرف ہمارا صلح کرانے والا ہی نہیں بلکہ ہمیں عظیم شفا بخشنے والا اور ہمیں مکمل کرنے والا بھی ہے۔

4۔ امن سچائی پر مبنی ہے نا کہ احساسات پر

پڑھیں: یوحنا ۸:۳۱-۳۲،۴۴۔

a۔سچائی ابدی اور لازوال ہوتی ہے

انجیل مقدس کی سچائیاں ہی ہمیشہ امن قائم کرنے والی سچائیاں ہوتی ہیں۔صرف خدا کی سچائیاں ہی ہم کو ان چیزوں سے آزادی دلا سکتی ہیں جنہوں نے آپکے دماغ،احساسات،زندگی اور رشتوں پر قبضہ کیا ہوا ہے۔

b۔احساسات ابدی نہیں ہوتے اور کبھی بھی بدل سکتے ہیں

آپکے احساسات عام طور پر بدلتے ہوئے وقت کے ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔

آپکے امن کی کی وارنٹی ہمیشہ ہی پوری نہیں ہوتا مثال کے طور پر،آپکی خود پسندی کی کمی یا یہ خوف کہ خدا آپکی بھی میرے لئے فکر مند نہیں ہوگا،یہ شیطان کے حملے ہوتے ہیں(افسیوں ۶:۱۲؛ یوحنا ۸:۴۴)۔

آپکے امن کی کمی کو کبھی بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا،مثال کے طور پر،جب کبھی آپ کوئی ایسا کام کرتے ہیں جو خدا کی نظر میں اچھا ہو مگر جب بھی لوگ آپ کے خلاف کوئی باتیں یا کوئی بہانہ تیار کر لیتے ہیں،نیز کہ جو آپ کرتے ہیں وہ انکو پسند نہیں۔مخالفت،تشدد اور ہر ماضی امن کی مثالیں ہیں اور یہ خوف کے احساس،حوصلہ شکنی اور یہاں تک کہ آپ میں خوف کے احساسات کو ختم دیتے ہیں یہ سب باتیں ایمانداروں کے ساتھ پیش آتی ہیں لہٰذا یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے اندرونی امن ہو کہ آپکا احساس ہے ہو کہ خدا کو پسند ہے اور زور دیں طرف آپکے ظاہری امن کی کمی ہو کہ خوف کا احساس ہے ہو لوگ آپکے خلاف کرتے ہیں۔

بہر حال جب آپ کچھ ایسا کرتے ہیں جو خدا کی نگاہ میں غلط ہے جیسے کہ جو خدا آپکو ہونے یا کرنے کا حکم دیتا ہے اس میں ناکام رہنا۔اسکا نتیجہ آپکے رشتوں میں امن کے احساسات کی کمی کا باعث بنتا ہے مگر فرمانبرداری اور خدا کے حکموں پر عمل اور خدا آپکو یا ہوا اور کرنا چاہتا ہے لازماً آپکے رشتوں اور احساسات میں امن کو پیدا کرتا ہے۔خدا صرف عظیم صلح کرانے والا ہی نہیں بلکہ آزادی دلانے والا بھی ہے۔وہ آپکو ہر اس چیز سے آزادی دلانا چاہتا ہے جو آپکو قابو کرتی ہے۔

عبادت: خدا کی صلح کرانے، آزادی دلانے اور شفا بخشنے کے کرداروں میں عبادت کریں۔ خدا کی آپکے ساتھ صلح، آزادی دینے میں عبادت کریں۔
تین لوگوں کے چھوٹے گروپ میں عبادت کریں۔

[redacted]

انجیل سے منتخب شدہ حصے (اعمال ۱۱:۱-۱۸) سے خدا کے ساتھ جو آپ نے ذاتی وقت میں سیکھا ہے اسکو باری باری مختصر طور پر بیان کریں
اس شخص کو نہیں، اسکو مجیدی سے لیں اور اسکے بارے میں کوئی بھی گفتگو نہ کریں۔

[redacted]

الف۔ لوگ اپنے آپکے بارے میں کیا خیال کرتے ہیں؟

خود پسندی اپنے بارے میں قیمت لگانے کا طریقہ ہے۔ بہت سے لوگ اس طرح کہتے ہیں کہ، میں اپنے آپکو پسند نہیں کرتا، یا میری زندگی کی کوئی بھی اہمیت اور قیمت نہیں ہے۔ آپ خود کو کس طرح سے اندازہ لگاتے ہیں؟ آپکی خود کے بارے میں کیا پسندیدہ اور ناپسندیدہ رائے ہے؟ کیا آپ خود کو دوسروں سے کم تر سمجھتے ہیں؟ کیا آپ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ آپکی زندگی کا کوئی مقصد نہیں ہے؟ کلام مقدس خود پسندی کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

ب۔ خدا پر توجہ (یسوع)

جب بھی آپ اس مثال کو پڑھیں نمبروں کی ترتیب کی پیروی کریں۔
پہلے نمبر 1 سے 3 نیچے کی طرف، پھر نمبر 4 درمیان میں اور نمبر 5 سے 7 کو اوپر کی طرف۔

7۔ <u>میرے کردار اور زیادہ سے زیادہ یسوع مسیح کی طرح بننے لگے</u>

پڑھیں۔ افسیوں ۵:۱-۱۳ اور ۲ کرنتھیوں ۳:۱۸۔ سوال آپ کس طرح یسوع جیسے بنتے ہیں؟
یسوع کی نقل کرنے سے میں محبت کی زندگی گزارتا ہوں، مستقل طور پر یسوع کے نقش قدم پر چلتے ہوئے میں مزید یسوع کی طرح بدلتا رہتا ہوں۔

6۔ <u>میں یسوع میں نشوونما پا کر خود پسندی کو اختیار کرتا ہوں</u>

a۔ پڑھیں: یسعیاہ ۴۳:۱-۴ اور یرمیاہ ۲۹:۱۱۔ سوال خدا کا میرے بارے میں کیا اندازہ ہے؟
میں خدا کی نظر میں بہت ہی قیمتی ہوں، میری بہت اہمیت ہے اور وہ مجھ سے بہت محبت کرتا ہے، خدا کا میری زندگی کیلئے خاص مقصد ہے۔
جب میں یہ ایمان رکھتا ہوں کہ خدا میرے بارے میں مجھ سے خیال رکھتا ہے تو میرا اپنے بارے میں اندازہ مثبت طور پر بدلتا رہتا ہے۔

b۔ پڑھیں: کلسیوں ۲:۶-۷، سوال۔ یسوع مسیح میں جڑ پکڑنے اور قائم ہونے سے آپکی خود پسندی کس طرح بڑھتی ہے؟

یسوع مسیح میں پختگی پانے سے میری جڑیں مضبوط ہوتی ہیں؛ مجھے حفاظت کا احساس ہوتا ہے کہ خدا مجھ سے بغیر شرائط کے محبت رکھتا ہے؛ مجھ میں اور گہرائی سے مضبوطی پاتا ہوں اور میری مزید قدر ہوتی ہے (میری قیمت کا اندازہ بڑھتا ہے) کیونکہ خدا کا میری زندگی کیلئے اچھا مقصد ہے۔

c پڑھیں ۱-یوحنا ۳:۱۰-۲۴، ۴:۷-۲۱۔ سوال: کن اور بھائیوں کی یاد دہانی ہے؟

دوسروں سے باقاعدہ طور پر لاتعلق کرنے سے میری خدا، دوسروں اور اپنے آپ سے محبت بڑھتی ہے اور میرے اچھے کاموں کا اثر بڑھتا جاتا ہے (خدا کی حکومت میں میری خدمت)۔

5.1 میری دُنیا پر نہیں بلکہ یسوع پر توجہ ہے

پڑھیں کلسیوں ۳:۱-۴، ۳:۲۳-۴:۱، سوال: میری پیدائش یا میرا رجحان کس طرف ہونا چاہئے؟

میرا رجحان دُنیا سے ہٹ کر یسوع پر ہونا چاہئے اور مجھے یسوع میں جینا اور اور اسکی خدمت کرنی چاہئے کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مجھے مستقبل کی منزل یسوع کے ساتھ عظمت (جلال) پانا ہے اور ابھی زندگی میں میراث پانا جانبداری حاصل کرنی ہے۔

4.1 میری توجہ کا بہاؤ

پڑھیں ۱-یوحنا ۱:۸-۲۔ سوال: میں اپنی غلط توجہ کو صحیح توجہ میں کس طرح بدل سکتا ہوں؟

اپنا موازنہ دوسروں سے کرنا گناہ ہے (موازنہ کرنے کے بہت سے نتائج گناہ بن جاتے ہیں)۔

میں اپنی توجہ کو اپنے گناہوں کے اقرار اور خدا کی طرف سے گناہوں کی معافی پر لگاتا ہوں۔

1.1 اپنا موازنہ دوسروں سے کرنا

ایسا نتیجہ مندرجہ ذیل خفی احساسات اور خیالوں میں ہوتا ہے

شاید میں خود کو دوسروں سے کمتر محسوس کروں۔	یا دوسروں سے افضل یا میں انکو پسند نہیں کرتا
a۔ میں اپنے آپ کو پسند نہیں کرتا	یا میں اپنے بارے میں غرور و تکبر رکھتا ہوں
b۔ میں خدا سے اپنی تخلیق پر مطمئن نہیں ہوں	یا میں دوسروں کی ورثہ کو تنگ نگاہ سے دیکھتا ہوں
c مجھے دوسروں سے جو انکے پاس ہے اس سے حسد ہے	یا مجھے اس بات کی بالکل فکر نہیں کہ وہ میرے بارے میں کیا سوچتا ہے
d۔ مجھے یہ خوف ہے کہ وہ میرے بارے میں کیا سوچتا ہے	یا میں دوسروں کی کوتاہیوں پر تنقید کرکے انکو نیچا دکھاتا ہوں
f۔ میں دوسروں سے اس خیال کے ساتھ دوری رکھتا ہوں کہ وہ شاید مجھے نیچا دکھا دیں۔	یا مجھے یہ احساس نہیں کہ میں انکو زیادہ نیچا دکھا سکتا ہوں
g میں دوسروں کو اس وجہ سے خوش رکھتا ہوں کہ وہ مجھے قبول کریں	یا میں تکبر کیساتھ یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ مجھے قبول کریں

2.1 اُس شخص سے ہر ملاقات پر میں اُسکے ساتھ برے سے برا سلوک کرنے لگتا ہوں

اس شخص سے ہر ملاقات پر میں خود کے بارے میں غیر محفوظ اور منفی خیالات کا شکار ہوتا ہوں اور وہ میرے رویے اور کلام میں ظاہر ہوتا ہے، وغیرہ وغیرہ۔ یہ سلسلہ روز بروز خراب ہوتا جاتا ہے۔	یا میں دوسروں کے ساتھ اپنے کلام اور رویہ میں متکبر اور گستاخ ہوتا جاتا ہوں۔

3۔ میری خصوصیات اور کردار بالکل میری سوچ اور احساس کی طرح ڈھلتے جاتے ہیں

جو خیالات اور احساس میرے اپنے بارے میں رہتے ہیں بالآخر میں بالکل اس طرح بن جاتا ہوں۔ میں دوسرے شخص کی طرح بھی بن جاتا ہوں۔

پڑھیں: کلسیوں ۲: ۷-۸، سوال: میرے کرداروں کو کن اصول تیار کرتے ہیں؟

اصول ہیں: جب میں مستقل طور پر خاص احساسات، خیالاتوں اور رویوں کے بیج کو بوتا ہوں

تو میں اسی قسم کے کرداروں کا پھل حاصل کرتا ہوں۔

مستقل طور پر کم رتبہ ہونے کے خیالات اور رویوں کا نتیجہ غیر محفوظ، ڈر اور عدم اطمینان کے کرداروں میں ہوتا ہے	مستقل طور پر اعلیٰ ہونے کے خیالات اور رویوں کا انجام غرور، حقارت اور گھٹیا کرداروں میں ہوتا ہے
میں خود کو حقیر سمجھ کر دوسروں سے خوف محسوس کرنے لگتا ہوں۔	میں دوسروں کو حقیر سمجھ کر ان پر رعب جمانے لگتا ہوں۔
میں خود پسندی کی بھی رکھتا ہوں۔	میں غلط اور مغرور قسم کی خود پسندی رکھوں گا۔

خلاصہ: اپنا موازنہ دوسروں سے ہرگز نہ کریں بلکہ یسوع کو اپنی توجہ کا مرکز رکھیں۔

ج۔ خدا کے مقصدوں اور منصوبوں پر توجہ



خدا نے آپکو کیا کرنے کا حکم فرمایا ہے؟

پڑھیں، کلسیوں ۲: ۳-۵، ۲۱:۲۰

نوٹس۔ خدا نے آپ سے صرف اپنی زندگی اور مفاد پر نہیں بلکہ دوسروں کی بھی زندگی میں اپنے مقصدوں پر آپ سے توجہ کرنے کو بھی کہا ہے۔ جب آپ کی توجہ اپنے آپ پر تو آپ خود سے یہ سوال کریں۔ میری خود پر توجہ کیوں ہے؟ بے شک کوئی بھی شخص اپنی مشکلوں، دکھوں اور اضافات میں خود پر توجہ کرنے میں کبھی نہ کبھی مصروف ہو جاتا ہے اور تب انکو دوسروں کی مدد اور محبت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس شخص کو اس مدد اور توجہ کو مانگنا چاہئے تاکہ بعد میں وہ اس محبت اور مدد کو دوسروں میں بانٹ سکے

خلاصہ۔ خود کو مرکز نگاہ نہ بنائیں بلکہ خدا کے دوسروں کی زندگی میں مقصدوں پر توجہ کریں۔

د۔ خدا کے سچائیوں پر توجہ

1. <u>آپ خدا کی اعلیٰ تخلیق ہیں</u>

خدا نے آپکو کتنا اعلیٰ تخلیق کیا ہے؟

پڑھیں زبور ۱۳۹:۴ ۔

غور کریں۔ یہ قیاس کریں کہ آپکے جسم کے کچھ حصے یا اعلیٰ حصے اعلیٰ ہیں جیسے کہ آنکھیں یا ہاتھ۔ اپنی تعمیر روح (خدا کو جاننے کی قابلیت، صحیح اور غلط کو سمجھنے کی قابلیت، ہوشمندی (حکمت اور خطروں کو جاننے کے احساس) الہام (کچھ چیزوں کو بنانے اور بنانے کی قابلیت) اور بنانے کی قابلیت کو بھی خیال میں لائیں۔

بیان کریں۔ آپ اپنے بارے میں کونسی بات یا چیز کو اپنا پسند کرتے ہیں؟

سبق: خدا نے جس طرح آپکو تخلیق کیا ہے اگر آپ اسکو اپنا پسند کرتے ہیں تو اسکا نتیجہ خدا پر بھروسہ کرنے میں آپکو اعلیٰ کرنا ہے۔

2۔ <u>خدا کے ساتھ آپکو کسی بھی اچھے چیز کی کمی نہیں</u>

آپ کس چیز کی کمی کو محسوس کرتے ہیں؟

پڑھیں زبور ۳۴:۱۰ ۔

بیان کریں: جب آپ کو کسی چیز کی کمی کو محسوس ہوتی ہے تو آپ کیا کرتے ہیں؟ (مثال کے طور پر، غذا، مکان یا تحفظ اور آرام یا انتہائی مصائب کے زمانے میں مدد یا دشمن کے خلاف تحفظ یا خدا سے رشتہ)

گفتگو کریں: انسانوں کی کوتاہیوں کی مختلف فلاسفی پر گفتگو کریں جیسے کہ پھیلانا، حد سے زیادہ کرنا، محنت مشقت کرنا، کسی چیز کی عادت اور لت، فالتو چیزوں کی خریداری وغیرہ وغیرہ۔

سبق: جن چیزوں کی آپکو کمی ہے ان پر توجہ کرنے کا نتیجہ غلط چیزوں کی کوتاہی پر ہوگا۔ اگر آپ ان چیزوں پر جو صحیح ہیں آپکے پاس ہیں ان پر غور کرنے کا نتیجہ اچھی چیزوں کی توقع پر ہوگا

3۔ <u>خدا کے ساتھ آپ کو کسی بھی چیز کی کمی نہیں اطمینانی خود پسندی کو برقرار رکھنے کیلئے</u>

دوسرے لوگوں کی قبولیت پانے کی ضرورت کیلئے آپ کیا کرتے ہیں؟

پڑھیں گلتیوں ۱:۱۰؛ ۱ تیمتھیس ۴:۱۷-۸۔

گفتگو کریں: انسانوں کی رغبت یا رجحان جیسے کہ دوسروں کے ناپسند ہونا، دوسروں کو خوش کرنا، ایک سماجی کی کوشش کرنا، ایک سماجی کی کوشش کرنا، یا لوگوں سے دور ہو گ کر مادی چیزوں میں الجھنا آپکو کس طرح یسوع کی خدمت کرنے سے محروم کرتے ہیں؟

سبق: غلط خواہشات سے دوسروں سے محبت کرنا یا نہ کرنا یسوع کی خدمت کرنے سے محروم کرتے ہیں۔ خود کو ستوانے کی مستقل جدوجہد کا نتیجہ بے فائدہ ہوتا ہے مگر جب یسوع آپکی زندگی کا چشمہ (زبور ۹۳:۶؛ یوحنا ۴:۱۴؛ ۳۹-۳۷:۷) یا آپکی زندگی کی بیل ہیں (یوحنا ۱۵:۵) تو آپ بہت پھل دینگے۔

خلاصہ: دنیا کی ترجیحات اور خوبیوں پر یقین نہ کریں بلکہ خدا کی سچائیوں اور ترجیحات پر غور کریں۔

[redacted]

ایک یا دو کی صورت میں ہو سکے تو آپ نے سیکھا ہے اسکے بارے میں خدا سے فتح کی دعا کریں، اور یہی عمل دو اور تین لوگوں کے گروپ میں بات کریں۔

[redacted]

(گروپ کے رہنما گروپ کے ممبروں کو گھر پر تیاری کرنے کے نام ایک سفحے پر لکھ دیا اگلا اپنی کاپی رجسٹر میں لکھنے کو دیں)

۱۔ <u>عہد</u> بنانا گروپ کے ساتھ عہد کریں، گروپ یا کسی ایک فرد کے ساتھ وعدہ، تعلیم یا اپنی نجات کی گواہی کو بیان کرنے کی تعلیم دیں۔

۲۔ <u>خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنا</u>، خدا کیساتھ ذاتی وقت مقرر کی انجیل کیساتھ روزانہ بتائیں (اعمال ۲:۴۲-۴۷؛ ۱۰:۹) اور سچائی کو پانے کے پسندیدہ طریقے کو استعمال کریں، ڈائری بنائیں، غور و فکر کریں۔

۳۔ <u>کتاب مقدس کی بامعنی</u> مگر پہ انجیل کی تعلیم کی پہلے تو تیاری کریں (زبور ۱۵:۱۳-۱۵؛ موضوع۔ ایماندار کی رفاقت کی کیا خصوصیات ہیں؟ انجیل مقدس کی تعلیم کے 5 اقدامات کو استعمال کریں، نوٹ کریں

۴۔ <u>دعا</u> کسی خاص بندے یا چیز کیلئے خدا سے اس ہفتہ دعا کریں، اور پھر دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے، جواب دیتا ہے (زبور ۵:۳)۔

۵۔ <u>اپنی ڈائری کو اپ ڈیٹ کریں</u>، ڈائری کو شاگرد بنانے کے سلسلے میں اپ ڈیٹ کریں، عبادتی دستاویز، تعلیم، اور اس ہفتہ کی تیاری کو بھی شامل کریں۔